21421-اگر میرا خاوند دوسری شادی کرلے تو کیا مجھے اجر و ثواب ملے گا؟

سوال

اگر پہلی بیوی خاوند کی دوسری شادی پر صبر کرے تو اسے کیا اجر و ثواب حاصل ہوگا، کیا ایسی حالت میں کوئی خاص اجر و ثواب ہے یا کہ وہی جو کہ ہر ایک بیوی کو اپنے خاوند کی اطاعت اور اس کے حقوق ادا کرنے پر حاصل ہوتا ہے ؟

اگر مجھے یہ علم ہوجائے کہ اس کا کوئی خاص اجر و ثواب ہے تو مجھے اس حالت کو قبول کرنے میں زیادہ آسانی ہوگی۔

مجھے یہ کہا گیا ہے کہ جو بیوی اپنے خاوند کی دوسری شادی پر صبر کرتی ہے اسے مومن کے جہاد پر جانے کا اجر ثواب حاصل ہوتا ہے، اور یہ کہ عورت کا جہاد تو حج ہے اور خاوند کی دوسری شادی کو قبول کرنا جہاد سے بھی بڑھ کر ہے، تو کیا اس کی کوئی دلیل ہے ؟ اور کیا آپ کے علم ہے کہ اس کے علاوہ بھی کوئی اجر و ثواب ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

اول :

ہمیں تو کسی ایسی صحیح دلیل کا علم نہیں جس میں آپ کا ذکر کردہ اجر و ثواب ملتا ہو، لیکن طبرانی میں ایک حدیث ملتی ہے جو کہ ضعف ہے اسے ہم ذیل میں ذکر کرتے ہیں :

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(بلاشبہ اللہ تعالی نے عورتوں پر غیرت اور مردوں پر جہاد فرض کیا ہے، تو ان میں سے جو عورت بھی اجر و ثواب کی نیت کرتی ہوئی صبر کرے گی اسے شہید کا اجر و ثواب حاصل ہوگا)۔

لیکن علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے ضعیف الجامع الصغیر (1626) میں ضعیف قرار دیا ہے۔

دوم :

بیوی کا اپنے خاوند کی اطاعت پر صبر کرنا جنت میں داخل ہونے کے اسباب میں سے ایک سبب ہے، جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث میں بھی اس کا بیان ملتا ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جب عورت اپنی پانچ نمازوں کی ادائیگی کرے اور اپنے (رمضان کے) مہینہ کے روزے رکھے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے، اور اپنے خاوند کی اطاعت کرے تو اسے کہا جائے گا تم جنت میں جس دروازہ سے بھی چاہو جنت میں داخل ہوجاؤ) صحیح ابن حبان۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح الجامع الصغیر (660) میں صحیح قرار دیا ہے۔

بیوی کا اپنے خاوند کی دوسری شادی پر صبر کرنے کا اجر اس سے بھی زیادہ ہے جو کہ ہم کئی ایک نقاط میں بیان کریں گے :

پہلی : خاوند کی دوسری شادی اس کے لیے امتحان اور آزمائش شمار ہوگی ، تو اگر پہلی بیوی اس پر صبر کرے تو اسے آزمائش پر صبر کرنے کا اجر و ثواب حاصل ہوگا جیسا کہ اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان میں ہے :

.{صبر کرنے والوں کو ہی ان کا پورا پورا بے شمار اجر و ثواب دیا جاتا ہے}.الزمر (10) .

اور حدیث شریف میں ہے کہ :

ابو سعید اور ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(مسلمان کو جو بھی تھکاوٹ ، اور بیماری ، اور کوئی غم و فکر اور پریشانی لاحق ہوتی ہے ، اور جو بھی اسے اذیت ملتی ہے حتی کہ جو کانٹا اسے لگتا ہے اس کے بدلہ میں اللہ تعالی اس کی غلطیاں معاف کرتا ہے اور اسے ان کا کفارہ بنا دیتا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (5642) صحیح مسلم حدیث نمبر (2573) .

ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جب مومن مرد اور عورت اپنے آپ اور مال و اولاد کی آزمائش میں ہوں اور وہ اسی طرح اللہ تعالی کو جا ملیں تو ایسے ہوتے ہیں کہ ان پر کوئی گناہ ہی نہیں) سنن ترمذی حدیث نمبر (2399) .

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع (5815) میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے .

دوسری :

اگر عورت اسے اپنے خاوند اور دوسری بیوی کے لیے احسان سمجھتے ہوئے قبول کرے تو اسے محسنین یعنی احسان کرنے والوں کا اجر و ثواب حاصل ہوگا .

اللہ تعالی نے احسان کرنے والوں کا اجر و ثواب بیان کرتے ہوئے فرمایا :

.{بات یہ ہے کہ جو بھی پرہیز گاری اور صبر کرے تو اللہ تعالی کسی احسان کرنے والے کا اجر ضائع نہیں کرتا}.یوسف (90) .

اور ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

.{احسان کا بدلہ احسان کے علاوہ اور کیا ہو سکتا ہے}.الرحمن (60) .

اور ایک اور مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

.{یقینا اللہ تعالی تو احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے}.العنکبوت (69) .

تیسری :

اوراگر عورت کواس دوسری شادی کی وجہ سے اگر غصہ آجائے تواس نے اپنا یہ غصہ پی لیا اوراسے ختم کرلیا اوراپنی زبان سے بھی کچھ نہ کہا تواس غصہ کے پی جانے کی وجہ سے بھی اسے اجروثواب حاصل ہوگا اورخاوند بھی غصہ نہیں کرے گا :

اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

.{اور غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اللہ تعالی ان احسان کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں}.آل عمران (134) ۔

توعام حالت میں خاوند کی اطاعت کرنے والی بیوی کے اجروثواب سے زیادہ یہ اجروثواب اسے حاصل ہوگا ۔

اورایک عقل مند عورت کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے رب کی تقسیم پر راضی ہوجائے ، اوراسے یہ جاننا چاہیے کہ خاوند کے لیے دوسری شادی اللہ تعالی نے مباح کی ہے ، تواس وجہ سے اسے اعتراض کا کوئی حق حاصل نہیں ، اوریہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس کی دوسری شادی میں اس کے لیے مزید عفت وپاکی ہوجوکہ اسے حرام کام میں پڑنے سے روکے ۔

اوریہ بہت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بہت سی عورتیں ہیں جو اپنے خاوند کے حرام کام کرنے پر توبہت کم اعتراض کرتی ہیں لیکن اگروہ حلال کام کرتے ہوئے دوسری شادی کرے تو اس پران کا اعتراض بہت زیادہ ہوتا ہے ، اوریہی ان کی نقص عقل اوردین کی نشانی ہے ۔

عورت کے لیے ضروری ہے کہ اس کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اوران کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بیویوں کو اپنے لیے اسوہ حسنہ اورآئیڈیل بنائے ان میں سے بہت ساریوں نے غیرت کے باوجود صبر کیا اوراجروثواب کی نیت کی لھذا اسے اسوہ بنانا چاہیے ۔

تواگرآپ کے خاوند نے اگردوسری شادی کرنا چاہی ہے توآپ اس پر صبر کریں اوررضامندی کا اظہار کرتے ہوئے اس پراحسان کریں تاکہ آپ کواحسان اورصبر کرنے والوں کا اجروثواب حاصل ہو۔

اورآپ کے علم میں یہ بھی ہونا چاہیے کہ زندگی ہے ہی آزمائش اورامتحان کا نام ، اوراس کا ختم ہونا بھی بہت ہی جلد ہے تواللہ تعالی کی اطاعت پر صبر کرنے والے کے خوشخبری ہے تاکہ وہ ہمیشہ رہنے والی جنت میں ہمیشگی والی نعمتوں کو حاصل کرسکے ۔

واللہ اعلم.